

ترقی اور کامیابی: چند اشارات

محمد بشیر جمعہ

کامیابی متعین اهداف کے حصول کا نام ہے، چاہے وہ دنیی ہوں یا دنیاوی۔ ان کا انسان کی انفرادی، خاندانی یا معاشرتی، غرض زندگی کے کسی بھی شعبے سے تعلق ہو سکتا ہے۔ انسان جب ان اهداف کو حاصل کر لیتا ہے تو اسے نہ صرف خوشی اور اطمینان کا احساس ہوتا ہے بلکہ وہ یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ زندگی کی شاہراہ پر کافی آگے نکل گیا ہے۔

خوش بختی ایک نفیاً اطمینان اور خوشی کی کیفیت کا نام ہے جو خدا کے دیے پر قاعبت اور اس کی رضا پر راضی رہنے کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔ خوش بختی کا سربستہ راز خداے واحد پر ایمان، بندگی کے مفہوم کی صحیح سمجھ اور اس کی عملی تطبیق میں مضمرا ہے۔ بندگی کا مفہوم ایک کلی مفہوم ہے جس میں ایک مسلمان کا ہر رہ شعبد رنگا ہونا چاہیے۔ کامیابی کا تصور اس وقت ایجادی اور صحیح سمت روایا ہوگا جب تک وہ بندگی کے تصور سے پیوستہ رہے گا اور اگر یہ تصور بندگی کے تصور سے مریوط نہیں تو لازماً منفی اور غلط نتیجے تک پہنچ کر رہے گا۔

کامیاب اور ناکام فرد کی خصوصیات

- کامیاب فرد: وہ کام کی ذمہ داری اٹھاتا ہے، یعنی احساس ذمہ داری اس کی اہم خصوصیت ہوتی ہے۔
 - وہ مسئلے کا تفصیل سے جائزہ لیتا ہے، یعنی باریک یعنی سے کام لیتا ہے۔
 - وہ دوسرے کامیاب لوگوں کی عزت کرتا ہے اور ان سے سکھنے کی کوشش کرتا ہے، یعنی اس میں دوسروں کو تسلیم کرنے کا حوصلہ ہوتا ہے۔

- وہ یہ جانتا ہے کہ وہ کون سے معاملات ہیں جن کے لیے لڑنا چاہیے اور کون سے قابل مصالحت، ہیں، یعنی وہ حکمت اور مصلحت کو پیش نظر رکھتا ہے۔
- ذمہ داری کو اس سے زیادہ محسوس کرتا ہے جتنا فرض منصی کا تقاضا ہے۔
- شکست کا اتنا خوف نہیں رکھتا جتنا ہارنے والا خوف زدہ ہوتا ہے۔
- وہ جانتا ہے کہ وہ اچھا ہے مگر اس بات کو بھی تسلیم کرتا ہے کہ اتنا اچھا نہیں جتنا ہونا چاہیے۔
- اپنی غلطی کا اعتراف کرتا ہے اور حسب موقع معافی بھی مانگ لیتا ہے۔
- عملًا دکھاتا ہے کہ وہ اس غلطی کو دور کرنا چاہتا ہے۔
- ناکام فرد سے زیادہ کام کرتا ہے مگر اس کے باوجود اس کے پاس دوسرے کام کرنے کے لیے بہت وقت ہوتا ہے۔
- اپنی رفتار کا تعین کرتا ہے اور جائزہ لیتا رہتا ہے۔ منزل سے فاصلے کو دیکھتا ہے اور اسے عبور کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔
- کہتا ہے: ”اس کام کے لیے کوئی بہتر طریقہ ہونا چاہیے۔ وہ خوب سے خوب تر کی تلاش میں رہتا ہے۔
- ناکام فرد: وہ وعدے کرتا ہے مگر غیر ذمہ داری کے ساتھ اور عملًا انہیں نجاح نہیں سکتا۔
- مسئلے میں الگ ہمارہ ہتا ہے اور کبھی اسے سمجھنیں پاتا۔ ہمیشہ مکٹری کے جال میں پھنسا رہتا ہے۔
- کامیاب لوگوں سے جلتا ہے اور ان کی کامیابیوں میں کیڑے نکالتا ہے۔ شخصیت میں حد کا مادہ بھرا رہتا ہے۔
- ایسے موقع پر مصالحت کر لیتا ہے جہاں مصالحت نہیں کرنی چاہیے اور ان باتوں میں جھگڑتا ہے جو اس قابل نہیں کہ ان پر جھگڑا کیا جائے۔ عمومی طور پر جلد باز ہوتا ہے۔
- کہتا ہے کہ یہاں صرف میں کام کرتا ہوں اور دوسروں کو نہ تو تسلیم کرتا ہے اور نہ ان کے کاموں کو ہی سراہتا ہے۔
- دل بی دل میں کامیابی سے خوف زدہ رہتا ہے۔ کامیابی کا خوف بھی اس کا ایک مرض بن جاتا ہے۔
- وہ سمجھتا ہے کہ میں اتنا برا نہیں جتنے دوسرے لوگ ہیں اور ہمیشہ اس ذہنی مقابلے میں رہتا ہے۔

- وہ اپنی غلطی کو تسلیم نہیں کرتا اور خرابی اور ناکامی کی ذمہ داری دوسروں پر ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔
- کہتا ہے مجھے افسوس ہے مگر اگلی بار پھر وہی کام کرتا ہے، یعنی اسے اپنی ذات پر قابو نہیں ہوتا۔
- کامیاب فرد کے مقابلے میں کم کام کرتا ہے مگر پھر بھی وقت کی کمی کا روناروٹا ہے۔
- بے حد بھجانی کیفیت میں رہتا ہے اور بے حدست اور کامل ہوتا ہے۔ بات اور کام کو ثالتا ہے۔
- کبھی عمدگی سے کام نہیں لیتا۔ بے حد کمزوری یا ظلم کی حد تک بڑھ جاتا ہے۔ شخصیت میں عدم توازن ہوتا ہے۔
- اپنے بولنے کی باری کے لیے مضطرب رہتا ہے اور دوسروں کے بولنے کے دوران بے چین رہتا ہے۔
- وہ اپنے معاملات کے دفاع میں کہتا ہے کہ یہاں ہمیشہ اسی طرح کام ہوتا ہے۔

کامیابی کے دائیں اور سانچے

- رویے: ثبت انداز فکر اپنا یئے۔ □ پر سکون رہیے □ پُر امید رہیے □ توکل کیجیے۔
- مضبوط قوت ارادی اور مستقل مزاجی سے کام لیجیے۔
- جا گتے رہیے اور ہوشیار رہیے، لوگوں کی باتوں میں نہ آئیے اور معاملات میں محتاط رویہ اختیار کیجیے۔
- نصب اعین اور مقاصد کو ہمیشہ پیش نظر رکھیے اور اپنے رویے اور مزاج کو نصب اعین کے تقاضوں کے مطابق بنائیے۔
- جہد مسلسل کیجیے اور آگے بڑھنے کے جذبے کو برقرار رکھیے۔
- انگریزی کے لفظ ون ون (win, win) یعنی کامیابی کو پیش نظر رکھیے اور دیکھیے کہ سب کو اجتماعی کامیابی کا احساس ہو۔
- ہر انسان کی عزت نفس ہوتی ہے اور اس کا احساس کرنا ضروری ہے۔ دیکھیے کہ قائد انسانیت نے مجراسود کو اپنی جگہ پر دوبارہ رکھنے کے سلسلے میں کس حکمت عملی اور احساسِ عزت نفس کے ساتھ اس معاملے کو چادر پھیلا کر سلیمانیہ دیا۔
- باہمی امداد کا رویہ رکھیے۔ جب آپ دوسروں کی امداد کریں گے تو لوگ بھی آپ کے ساتھ

تعاون کریں گے۔

- جذباتی پن، غصے اور عمل کے رویے پر قابو رکھے۔
- بہت جلدی ناراض مت ہوں۔ اگر ناراض ہونے کی عادت ہے تو جلدی سے خوش بھی ہو جائیے کہ یہ اچھی علامت ہے۔
- تصوراتی (آنڈیلنک) زندگی مت گزاریں۔ اس دنیا میں ہی رہ کر آخرت بنانی ہے۔ سب لوگ آپ کو آپ کے مطلوبہ معیار کے مطابق نہیں ملیں گے۔
- نتائج کوڑہن میں رکھیں۔ درحقیقت انجام آخرت کو پیش نظر رکھیں۔
- صبر و تحمل اور حلم سے کام بیجیے۔
- شکر گزار بیجیے۔ لوگوں کے احسانات کا اعتراض کیجیے اور رب کی نعمتوں کو محسوس کیجیے اور اس کے شکر گزار بیجیے۔ نعمت ایک جنگلی جانور ہے اسے شکر کی زنجروں سے باندھ کر رکھو۔
- استقامت اور باقاعدگی کا رو یہ رکھیں۔
- حاسبو قبلہ ما، تھا سب، یعنی اپنا احتساب کرلو قبل اس کے کہ تمھارا احتساب کیا جائے۔ قیامت میں پیشی سے پہلے اپنے معاملات کا جائزہ لے کر شاہراہ آخرت کے لیے اپنے بو جھ کو ہلاک کیجیے۔

عادات

- ہر کام شروع کرنے سے پہلے منصوبہ بندی کرنے کی عادت ڈالیے۔
- روزانہ کرنے کے کام کی فہرست بنائیے۔ یہ فہرست ایک دن پہلے شام کو یا رات کو بھی بن سکتی ہے یا علی الصبح بھی بن سکتی ہے، مگر یہ آپ کی عادت بن جائے اور اس کے بغیر آپ کا کام شروع نہ ہو۔
- زندگی کے ہر معاملے میں اور اپنے یومیہ کاموں کے معاملے میں ترجیحات متعین کرنے کی عادت ڈالیے۔ اہم اور ضروری کاموں کو اولیت دینے کا طریقہ اپنائیے۔
- جو کام شروع کریں اسے ختم بھی کریں۔ کام کرنے اور کام کو سمنے کی عادت بنائیے۔
- کام کو حسن طریقہ اور مقررہ وقت میں کرنے کی عادت ڈالیے۔ ڈیڈ لائن (آخری حد) مقرر

- کرنے اور اس کے مطابق کام کرنے کی عادت اپنانے کی کوشش کریں۔
- وقت کو بہتر طریقے سے استعمال کرنا اور اسے ریکارڈ کرنے کی اور جائزہ لینے کی عادت بنائیے۔ کام اور معاملات آپ کے قابو میں آنا شروع ہو جائیں گے۔
 - جلدی اٹھنے اور جلدی سونے کی عادت اپنانے۔
 - مطالعہ کرنے اور نوٹس بنانے کی عادت ڈالیے۔
 - اپنی بہترین کارکردگی کا وقت (پیک ٹائم) اور بہترین وقت (پیرام ٹائم) کا اندازہ لگائیے، یعنی اس بات کا تعین کیجیے کہ وہ کون سے اوقات ہیں جن میں آپ بہترین انداز سے اور بہت اچھا اور بہت زیادہ کام کر سکتے ہیں۔ ان اوقات کو اپنے اہم ضروری اور بہترین کاموں کے لیے استعمال کرنے کی عادت بنائیے۔
 - لوگوں کی بات سکون کے ساتھ سنبھلنے کی عادت اپنانے۔
 - فیصلہ کرنے اور اس پر عمل درآمد کرنے کی عادت ڈالیے۔
 - انتظار اور فارغ اوقات کو استعمال کرنے کی عادت بنائیے۔
 - معمولات اور معاملات میں چکر کھنے کی عادت ڈالیے اور گھٹری فوبیا کی بیماری میں مبتلا نہ ہوں۔
 - مسکرانے کی عادت ڈالیے۔ اس کے لیے صرف ارادے کی ضرورت ہے۔
 - خریداری کی منصوبہ بندی کریں۔ ضرورت کو پیش نظر کرو اور ترتیب بنا کر خریداری کے لیے جائیے۔ غیر ضروری خریداری آپ کے لیے نقصان دہ ہو سکتی ہے۔
 - ہر چیز کے لیے ایک جگہ اور ہر چیز اپنی جگہ پر رکھنے کی عادت ڈالیے۔
 - ٹی وی، اسٹرینیٹ، ای میل کے استعمال میں توازن پیدا کیجیے۔ یہ خوارک کی طرح ضروری نہیں ہیں، البتہ دور حاضر کی ضرورت اور سہولت کا تقاضوں کے مطابق فائدہ اٹھائیے اور دوا اور وٹامن کی طرح استعمال کریں، تاکہ آپ کو احساس ہو کہ زیادہ استعمال کرنے کے کیا نقصانات ہیں۔
 - ایک سوال اپنے آپ سے کرتے رہیے کہ کیا یہ کام یا مصروفیت میرے وقت کا بہترین استعمال ہے؟

صلاحیتیں

- مشاہدہ کرنے اور اس سے نتائج نکالنے کی صلاحیت پیدا کیجیے۔
- دوسروں کے تجربات سے استفادہ کرنے کی کوشش کیجیے۔ عقل مندی یہی ہے کہ ہم دوسروں کے تجربات سے سبق سیکھیں، اس لیے کہ تجربہ ایک ایسا استاد ہے جو سزا پہلے دیتا ہے اور سکھاتا بعد میں ہے۔
- ہر دعیریزی کا فن سیکھیے۔
- تعلقات عامہ کا فن سیکھیے اور اپنا نیٹ ورک تکمیل دیجیے۔
- گفتگو اور نقطہ نظر پیش کرنے کا سلیقہ سیکھیے اور اس کے لیے با قاعدہ تربیت حاصل کیجیے۔
- فون اور موبائل پر گفتگو کا سلیقہ سیکھیے اور مختصر انداز میں اپنی بات پیش کرنے کا فن سیکھیے۔
- ایک وقت میں ایک سے زائد کام کرنے کا سلیقہ سیکھیے یعنی فون پر بات کرتے ہوتے کاغذات کو سمیٹنا اور اس انداز کے دوسراے کام کا فن سیکھیے۔
- ٹیم ورک، یعنی لوگوں کے ساتھ کام کرنے کا فن سیکھیے اور اجتماعی کامیابی کی کوشش کیجیے۔
- تفویض امور، یعنی لوگوں سے کام لینے کا فن سیکھیے۔
- فالواؤپ (کام کا تعاقب کرنا) اور مسلسل یا دھانی کے ذریعے کام کو کروانے کی کوشش کرنا اور اس سلسلے میں کوئی تامل نہ کرنا۔
- کاموں میں اس انداز سے شریک ہونا کہ وہ کنٹری یوشن ہو۔ آپ اپنے حصے کا کام ضرور کریں۔
- افراد کی تربیت اور انھیں آگے بڑھانے کا فن سیکھنے کی کوشش کیجیے۔ اس سے ادارے بنتے ہیں اور تسلسل برقرار رہتا ہے۔
- لکھنے کی صلاحیت اور تحریر کے ذریعے اپنے میالات پیش کرنے کا فن سیکھیے۔
- تقریر اور پریزنسیشن کا فن مشت اور تربیت کے ذریعے حاصل کیجیے۔
- تیز تر مطالعہ کا فن آپ کی ترقی کا باعث ہے۔
- منصوبہ بندی کی صلاحیت کامیابی کے لیے بنیادی شرائط میں سے ہے۔

- معاملات پر بات چیت اور مذاکرات کی صلاحیت اور پسکون رہ کر معاملات کو آگے بڑھانے اور اپنے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کیجیے۔
- مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت کی تربیت حاصل کیجیے۔
- کاموں، معاملات، گفتگو اور اخراجات میں کفایت کی صلاحیت پیدا کیجیے۔ یہ آپ کی کامیابی میں مددگار ثابت ہوں گی۔
- انتظام کرنے اور انتظامی معاملات کافن سیکھنے کی کوشش کیجیے۔
- میٹینگ میں شرکت اور اس میں اپنی بات رکھنے کافن تربیت کے ذریعے حاصل کیجیے۔
- اپنے کاموں میں فوکس رہنے کا اور یکسوئی کے ساتھ کام کرنے کافن حاصل کیجیے۔
- معذرت کرنے کافن جانیے، یعنی لا یعنی مشاغل اور غیر ضروری کاموں اور نصب اعین اور مقاصد سے دُور کرنے والے کاموں سے معذرت کر لیجیے۔ تقویٰ کی تعلیم بھی یہی چیز سکھاتی ہے۔
- معاملات میں میانہ روی، کفایت شعاراتی اور اعتدال اور توازن برقرار رکھنے کی کوشش کیجیے۔

ٹکنالوجی، ٹولز اور فنی صلاحیت

- ڈائری کے استعمال کافن سیکھیے اور دو رجید کی سہولیات اور وسائل (tools) سے بھر پور فائدہ اٹھائیے۔
- روز کے کرنے کے کام کی فہرست اور ٹو ڈولسٹ، کا استعمال ایک کار آمد ہے۔
- کمپیوٹر کا بہتر استعمال سیکھنے کی کوشش کیجیے اور اس کے ذریعے اپنے کاموں کو بہتر طریقے سے انجام دینا سیکھیے۔
- انٹرنیٹ کا بہتر استعمال سیکھ کر معلومات اور علوم کے نئے دروازوں میں داخل ہونے کی کوشش کیجیے۔
- ای میل کا بہتر استعمال سیکھ کر رابطے کی دنیا میں سرعت حاصل کیجیے اور اس کے ذریعے سے وقت اور اخراجات میں کفایت حاصل کیجیے۔
- سوچل میڈیا کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرنا سیکھیے۔

- گوگل ٹاک اور سکایپ کا بہتر استعمال سیکھ کر روابط قائم رکھنے کا سلسلہ جاری رکھیں۔
- دور حاضر کی یہ ایجادات سمندر کی مانند ہیں۔ اس سے ضرورت کے مطابق پانی لیجیے اور اپنے آپ پر قابو رکھیے تاکہ ڈوب نہ جائیں۔

کامیابی کے میدان اور ان کے سانچے

کامیابی کا جو ہر اور اس کا راز بعض اہم بنیادی اصولوں کے جان لینے اور ان کی مسلسل مشق کرنے میں مضر ہے۔ ذیل میں کامیابی کے سانچوں، دائروں اور میدانوں کو ایک چارٹ کی صورت میں پیش کیا جا رہا ہے:

کامیابی کے دائرے اور سانچے	کامیابی کے میدان
	ذاتی
	تعلیمی
	معاشری
	خاندانی
	معاشرتی

اس مضمون کے مطلع کے بعد آپ اوپر دیے ہوئے خانوں کو اپنی ضرورت کے مطابق پنسل سے بھرنے کی کوشش کیجیے تاکہ آپ اپنی ذات کے متعلق فیصلہ کر سکیں کہ آپ کو کیا کرنا ہے۔ اس کے ساتھ اس مضمون میں جو اشارات دیے گئے ہیں ان میں ہر ایک کے ساتھ ایک چیک بکس بنا ہوا ہے۔ اسے آپ اپنی ضرورت کے مطابق پنسل سے نشان لگائیں گے تو آپ کو اپنی بہتری کی منصوبہ بندی آسان ہو جائے گی۔

چند بنیادی عوامل

- نصب العین، مقاصد اور منصوبہ بندی: نصب العین کا تعین اور زندگی کو اس نصب العین کے مطابق گزارنے کی کوشش کیجیے۔
- نصب العین کا تعین اور اس کے حصول کے لیے مقاصد زندگی کا تقریر کیجیے اور اس پر وقت

صرف کیجیے۔

- ان مقاصد کے حصول کے لیے وسائل کا تعین کیجیے اور انتظام کرنے کی منصوبہ بندی سمجھیے۔
- ان مقاصد کے حصول کے لیے منصوبہ بندی کے ساتھ اوقات اور مدت کی تعین کے ساتھ شید و نگہ کیجیے۔

□ ان پر عمل درآمد کرنے کا طریقہ کارو ضع کیجیے اور اس کا باقاعدگی سے جائزہ لیتے رہیں۔

● عرفان ذات: اپنے آپ کو پہچانا سمجھیے۔

- اپنے ثابت اور منفی حقائق کا جائزہ لیتے رہیں اور کمزور یوں کا اعتراض کرتے ہوئے بہتری کی کوشش کرتے رہیں۔

□ اپنی ذات کی عکاس نوٹ بک بنانا سمجھیں اور اسے باقاعدگی سے پڑھتے رہیں۔

- **توازن زندگی: تعلیم اور گھر کی تنظیم پر بھر پور توجہ دیں۔ جس گلہ پر اپنے خاندان کے ساتھ رہتے ہیں اسے مکان کے بجائے گھر بنانے اور سکون کی جگہ بنانے کی کوشش کیجیے۔**

□ گھر اور معاش کی تنظیم کیجیے اور اس میں توازن برقرار رکھنے کی کوشش کیجیے۔

□ خاندان کی تنظیم کی طرف توجہ دیجیے کہ اس کے حوالے سے جواب دہی ہوئی ہے۔

□ اپنی ذات پر سرمایہ کاری کیجیے اور اسے بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کیجیے۔

□ ترتیب، تسلیل، توازن اور ترکیب کا خیال رکھیے۔

● اخلاقی اقدار: ان بنیادی اخلاقی اقدار پر بھر پور توجہ دیجیے:

□ سچائی بنیادی صفت ہے اور ہر مذہب کا بنیادی تقاضا ہے۔

□ امانت کردار کا اہم ستون ہے۔

□ عہد کی پابندی آپ کے وقار میں اضافہ کرتی ہے۔

□ انصاف لوگوں میں آپ کو تسلیم کرتا ہے۔